مہم کا منصوبہ :

تاج پوشی کی تقریب انجام دی گئی لیکن اس کی خوشیاں زیادہ دنوں تک قائم نہ رہ سکیں۔ تاج پوشی کے کچھ ہی دنوں بعد ۱۷ر جون ۱٦۷۴ء کو جیجاماتا کی موت ہوگئی۔ شیواجی مہاراج کا بڑا سہارا جاتا رہا۔ سوراج کی ساری رعایا کا سہارا شیواجی مہاراج تھے لیکن شیواجی مہاراج کا سہارا ماں صاحب تھیں۔ وہ صحیح معنوں میں ان کی رہ نما اور اتالیق تھیں۔ ماں کے انتقال سے انھیں بڑا رنج ہوا لیکن رنج و ملال وہ کب تک کرتے؟ یہ ان کے لیے ممکن نہیں تھا۔ انھیں سوراج کا کام تو ہر حال میں جاری رکھنا تھا۔

شیواجی مہاراج نے صوبہ کرناٹک پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اب عادل شاہی کا بالکل خوف نہیں تھا کیوں کہ عادل شاہی سلطنت پر زوال آچکا تھا۔ لیکن شمال کے مغل شہنشاہ اورنگ زیب مراٹھا سلطنت کو برباد کرنے کا تہیہ کیے بیٹھے تھے۔ وہ کسی وقت بھی سوراج کو ختم کر سکتے تھے۔ شیواجی مہاراج نے سوچا کہ سوراج پر اورنگ زیب کے حملے کی صورت میں دکن کے کسی دوسرے علاقے کو مضبوط اور طاقت ور بنانا چاہیے۔ اس مقصد کے تحت انھوں نے جنوبی علاقے پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اس مہم کے لیے شیواجی مہاراج نے گولکنڈہ کے قطب شاہ سے مدد مانگی۔ انھوں نے بڑی خوشی کے ساتھ مدد دینا قبول کیا۔

اس مہم کے پیچھے شیواجی مہاراج کا ایک مقصد اور بھی تھا۔ ان کے سوتیلے بھائی وینکوجی راجے جنوب میں شاہ جی کی تنجاور کی جاگیر کی نگرانی کرتے تھے۔ وینکوجی راجے نے شیواجی کو اس جاگیر میں کوئی حصّہ نہیں دیا تھا۔ اتنا ہی نہیں انھیں سوراج سے کوئی ہمدردی نہ تھی۔ وہ شیواجی مہاراج سے بے رُخی برتتے تھے۔ شیواجی مہاراج کا مقصد یہ تھا کہ وینکوجی راجے سے ملاقات کرکے سوراج کے کاموں میں ان سے مدد لی جائے۔

گولکنڈہ کا سفر :

شیواجی مہاراج کرناٹک جانے کے لیے نکلے۔ گولکنڈہ کے ابوالحسن قطب شاہ نے انھیں گولکنڈہ آنے کی دعوت دی تھی۔ انھوں نے منصوبہ بنایا کہ پہلے قطب شاہ سے ملاقات کریں گے۔ پھر دکن کی مہم سر کرنے آگے بڑھیں گے۔

گولکنڈہ قطب شاہ کی راجدھانی تھی۔ قطب شاہ نے مہاراج کے استقبال کے لیے بڑی تیاریاں کیں۔ ملاقات کے لیے خاص خیمہ نصب کیا گیا۔ شیواجی مہاراج راجدھانی میں داخل ہوئے۔ راستے کے دونوں جانب کھڑے ہوکر لوگوں نے ان کے درشن کیے۔ ان کی بہادری کی خبریں ملک میں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں۔ افضل خان کا قتل، شائستہ خان کی درگت اور آگرہ سے فرار ہونے کے رونگٹے کھڑے کردینے والے واقعات کی شہرت ملک بھر میں پھیلی ہوئی تھی۔ اس لیے وہاں مہاراج کا شاندار استقبال کیا گیا۔ گھر گھر سے لوگوں نے ان پر پھول برسائے۔ لوگوں کے استقبال کو قبول کرنے کے بعد مہاراج قطب شاہ کے دربار میں آئے۔ قطب شاہ نے ان کی بڑی عزّت کی اور انھیں اپنی بغل میں تخت پر بٹھایا جو خاص طور پر مہاراج کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ انھوں نے ان کی عزّت اور استقبال میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں رہنے دی۔ اس کے بعد شیواجی مہاراج کرناٹک کی مہم پر روانہ ہوئے۔

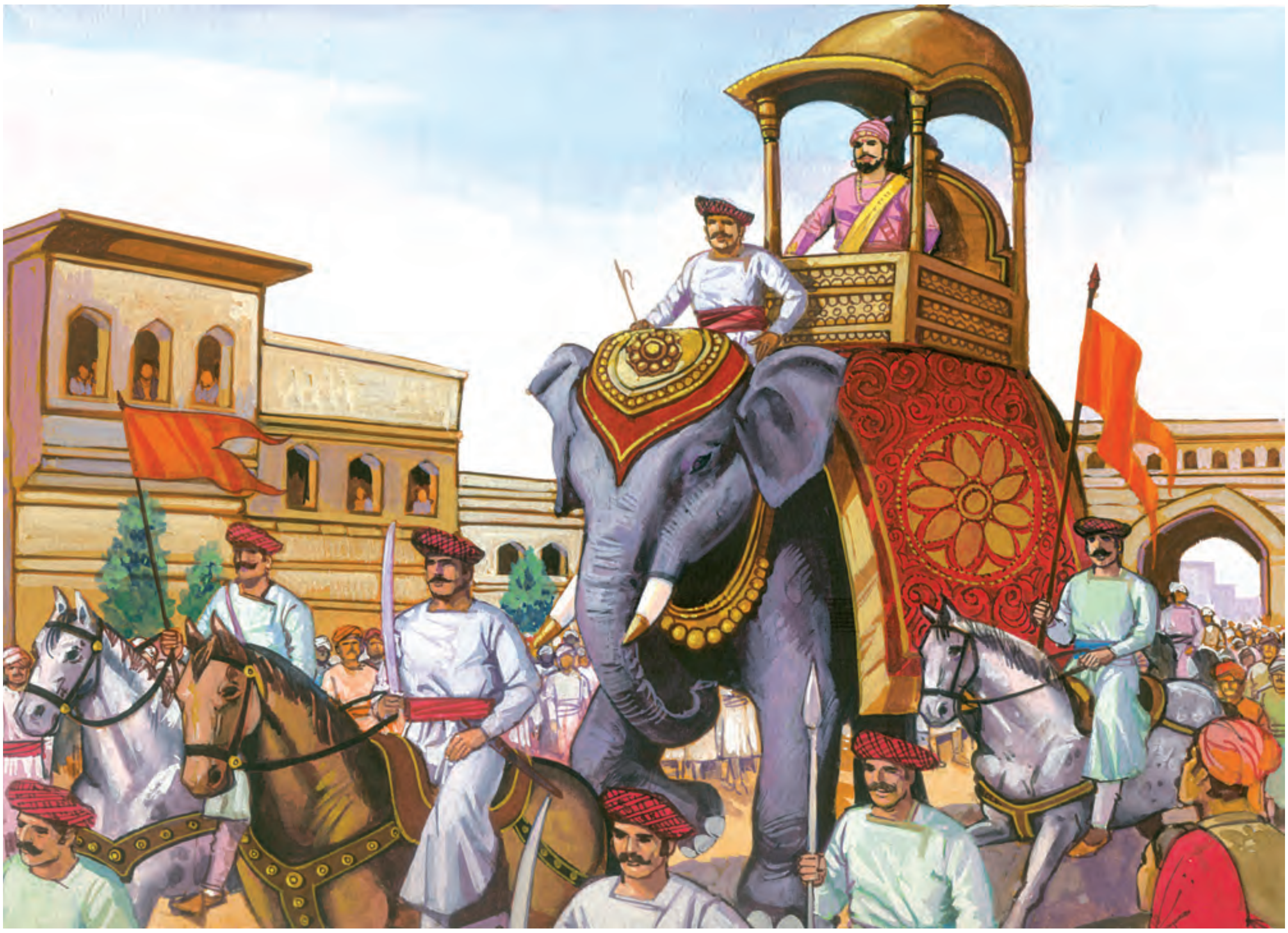

شیواجی مہاراج کا گولکنڈہ کا تاریخی سفر

جنجی کی فتح :

شیواجی مہاراج مشرقی ساحل پر پہنچے۔ چینّئی کا قلعہ چینّئی کے جنوب میں واقع ہے۔ یہ رائے گڑھ کے قلعہ کی طرح بڑا اور مضبوط ہے۔ شیواجی مہاراج نے اس قلعے کا محاصرہ کرکے اس پر قبضہ کرلیا۔ اس طرح سوراج کے لیے جنوب میں ایک مضبوط قلعے کا مقام حاصل ہوگیا۔ اس کے بعد شیواجی مہاراج نے ویلور کے قلعے کا محاصرہ کیا۔ کئی مہینوں تک محاصرہ جاری رہا۔ شیواجی مہاراج نے قریبی پہاڑ سے توپ خانے کے ذریعے قلعے پر گولے برسائے اور قلعہ فتح کرلیا۔ انھوں نے کرناٹک میں بیس لاکھ مال گزاری کا علاقہ فتح کیا اور کئی چھوٹے بڑے قلعوں پر قبضہ کرلیا۔

وینکوجی راجے سے ملاقات :

شیواجی مہاراج نے اپنے سوتیلے بھائی وینکوجی کو ملاقات کے لیے بلوایا۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی آئے ، لیکن مہاراج نے ان کا استقبال خوش دلی سے کیا۔ انھیں سوراج کی مدد کرنے کے لیے آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ وینکوجی راجے کچھ دنوں تک شیواجی مہاراج کے ساتھ رہے لیکن ایک رات کچھ کہے بغیر تنجاور چلے گئے اور ان کی فوج پر حملہ کردیا۔ شیواجی مہاراج کی فوج نے انھیں شکست دی۔ بھائی کے اس طرزِ عمل سے شیواجی کو بڑی تکلیف پہنچی۔ انھوں نے وینکوجی راجے کو سمجھانے کے لیے خط لکھا۔ جنجی کے جنوب کا کچھ علاقہ انھیں دیا۔ ان کی بیوی دیپابائی کو اخراجات کے لیے کرناٹک کا کچھ

شیواجی مہاراج کی وینکوجی راجے سے ملاقات کا منظر

علاقہ بھی دیا۔ شیواجی مہاراج نے وینکوجی راجے کو خط میں لکھا کہ مردانگی سے کام لو، دشمن پر بھروسا کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

شیواجی مہاراج کرناٹک کی مہم کی کامیابی کے بعد رائے گڑھ واپس ہوئے۔ اس مہم کی وجہ سے وہ کچھ تھک سے گئے تھے۔ خبر ملتے ہی انھیں جنجیرہ کے سدّی کے خلاف بحری مہم پر جانا پڑا۔ اس وقت ان کی عمر پچاس برس تھی۔ انھوں نے تیس پینتیس سال سخت محنت کی تھی۔ انھیں کبھی آرام نہیں ملا۔

رعایا کا محافظ چل بسا :

۳/اپریل ۱۶۸۰ء کو شیواجی مہاراج سب کو غمگین اور رنجیدہ چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ رعایا کا محافظ چل بسا۔ اپنی زندگی میں مہاراج نے بڑے بڑے کام انجام دیے۔ طاقتور دشمنوں کو شکست دے کر 'ہندوی سوراج' قائم کیا۔ پورے بھارت میں ان کے کیے ہوئے کاموں کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ شیواجی مہاراج زبردست قومی شخصیت کے مالک تھے۔

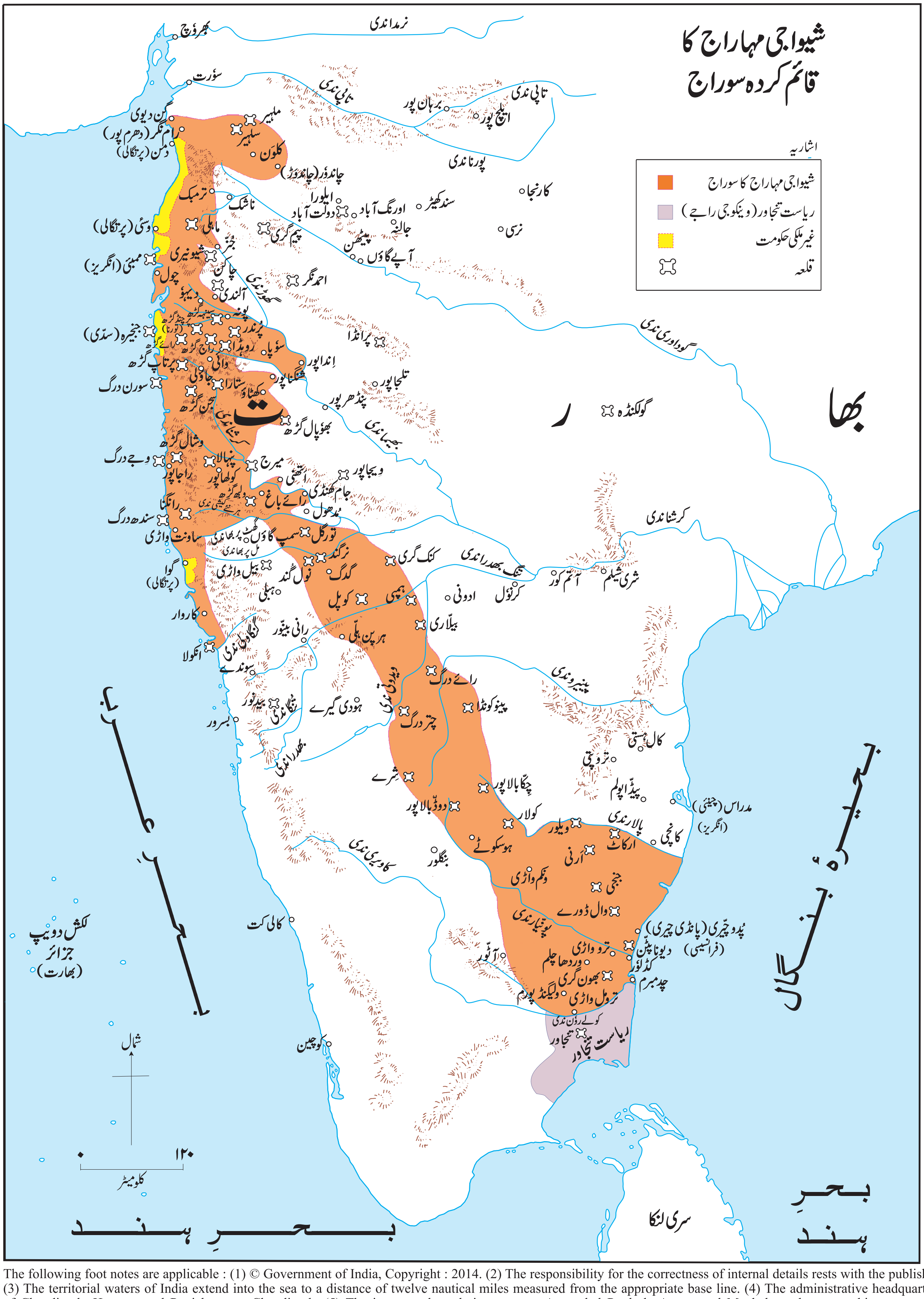

The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2014. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

مشق

۱۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) وینکو جی راجے جنوب میں شاہ جی کی .... کی جاگیر کی نگرانی کرتے تھے۔

(ویلور ، تنجاور ، بنگلور)

(ب) قطب شاہ کی .... راجدھانی تھی۔

(دہلی ، جنجی ، گولکنڈہ)

۲۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) شیواجی مہاراج کا وینکو جی راجے سے ملاقات کا مقصد کیا تھا؟

(ب) شیواجی مہاراج نے وینکو جی راجے کو کس طرح سمجھایا؟

(ج) شیواجی مہاراج نے وینکو جی راجے کو خط میں کیا لکھا؟

۳۔ وجوہات لکھیے :

(الف) شیواجی مہاراج نے دکن پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

(ب) شیواجی مہاراج نے وینکو جی راجے کو سمجھانے کے لیے خط لکھا۔

عملی کام :

شیواجی مہاراج اور وینکو جی راجے کی ملاقات اور ان کی بات چیت کو ڈرامائی انداز میں پیش کیجیے۔

شیواجی مہاراج کی سمادھی - رائے گڑھ

5H66B2